سوال

ب بنایا ہا452 ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ب شخص نے کسی کو وکیل مقرر کیا تاکہ وہ اس کی ماں کی طرف سے حج کرلے اور بعد میں اسے معلوم ہوا کہ یہ اور بھی کئی لوگوں کی طرف سے وکیل بنا ہے، تو اس صورت میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ت احتیاط سے کام لینا چاہیے وہ اپنے معاملے کو کسی ایسے شخص کے سپرد کرے جس کے دین کے بارے میں اسے پورا پورا اطمینان ہو کہ وہ امانت دار ہے اور جس کام کے لیے اسے وکیل بنایا گیا ہے، اسے خوب جانتا ہے، مثلاً: جب آپ کسی شخص کو اس لیے مال دینے کا ارادہ کریں۔ کہ وہ آپ کے مرحو

شخص جس کے بارے میں سائل نے ذکر کیا ہے کہ اس نے مال دیا تاکہ وہ اس کی والدہ کی طرف سے حج کرے لیکن بعد میں اس نے سنا کہ اس نے کئی اور لوگوں کے لیے بھی حج بدل ادا کرنے کے لیے رقوم لی ہیں، تو دیکھنا چاہیے شاید اس کے پاس اور لوگ بھی ہوں جن کو اس نے حج بدل ادا کرنے کے لیے تیا

ں کے جواب میں عرض کریں گے کہ یہ کسی صورت میں جائز اور حلال نہیں۔ بلکہ یہ مال کو باطل طریقے سے کھانا ہے۔ بعض لوگوں نے تو اسے کاروبار بنا لیا ہے کہ وہ یہ ذمہ داری مختلف لوگوں کے سپرد کر دیتے ہیں اور اس طرح باطل طریقے سے مال کھاتے رہتے ہیں کیونکہ وہ اپنی طرف سے ایسے لوگوں کو حج و

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ارکان اسلام]

عقائد کے مسائل: صفحہ408

[محدث فتویٰ]